سوال نمبر ۱

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

اسلام کے لغوی معنی

Start with the summary of the answer as introduction

لفظ "اسلام" عربی زبان کے لفظ "سلم" سے نکلا ہے جس سے مراد ہے "اپنی مرضی کو قربان کرنا"، "سر تسلیم خم کرنا" یا "اطاعت کرنا"۔ سلم سے مراد امن و سلامتی بھی لیا جاتا ہے۔

اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں اسلام سے مراد اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جاتا ہے۔ اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دینا اور امن میں داخل ہو جانا اسلام ہے۔

ڈاکٹر حمید اللہ کے مطابق اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوا۔

احمد اے گلواش اپنی کتاب "مذہب اسلام" میں تصورِ اسلام کا خلاصہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ "لفظ اسلام کا ادبی مفہوم اللہ کی مرضی کے تابع ہونا اور رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرنا ہے حضور اکرم ﷺ نے مذہب کے مختلف قوانین کی طرف اشارہ کرتا ہے جو کہ اللہ نے انسان کی رہنمائی کے لیے تمام کیے ہیں۔ یہ قوانین انسانی زندگی کے ہر پہلو میں ہدایت کا سرچشمہ ہیں۔

اسلام سے مراد سلم میں داخل ہونا ہے اور اس میں کوئی جبر نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

لکم دینکم ولی دین (106:6)

ترجمہ: "تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین"

اسی طرح سورۃ الکہف میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: Day:

"فمن شاء فلیومن ومن شاء فلیکفر"

ترجمہ "جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کفر اختیار کرے"

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو زندگی کے ہر شعبے میں ہدایت فراہم کرتا ہے اور تاقیامت تمام زمانوں کے لیے ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات

۱- توحید کا منفرد تصور

توحید: "اللہ کو اسکی ذات، صفات اور افعال میں یکتا تسلیم کرنا"

اسلام کی کا اصل اور مرکز ہے۔ اسی کی بنا پر اسلام یہود، عیسائی جیسے مذاہب سے مختلف ہے۔

"آپ کہیہ دیجیے کہ اللہ ایک ہے۔ وہ بے نیاز ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اسکی اولاد اور اسکا کوئی ہمسر نہیں"

پورا اسلام عقیدہ توحید کے گرد گھومتا ہے۔ شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبی میں لکھتے ہیں کہ حضور اکرم نے ارشاد فرمایا کہ

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

اسی طرح توحید کی اہمیت پر مزید زور دیتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ۔

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے"

One reference is enough for a single argument

Scanned with CamScanner

اگر ہم جائزہ لیں تو ہمارے باقی تمام عقائد کی بنیاد عقیدہ توحید ہے۔ ہم فرشتوں پر، آسمانی کتابوں پر، رسولوں پر اور آخرت کے دن پر یقین رکھتے تو عقیدہ توحید کی وجہ سے۔ ہماری عبادات بھی اللہ کی وجہ سے ہیں۔ ہماری زندگی کے ہر پہلو میں چاہے وہ عبادات ہوں، عقائد ہوں، رسومات ہوں یا معاشی و سیاسی نظام سب میں عقیدہ توحید کی جھلک نظر آتی ہے۔

۲- عقیدہ رسالت

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے تمام پہلوؤں میں ہدایت کی روشنی فراہم کرتا ہے۔ اور دین اسلام کا پیغام ہم تک رسول اللہ کے ذریعے آیا ہے۔ تو رسول اللہ اور ان کے آخری نبی ہونے پر ایمان لانا بھی لازم ہے۔ ختم نبوت اسلام کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک ہے اللہ نے انسان کی رہنمائی کے لیے کئی نبی اور رسول بھیجے

ترجمہ "اللہ تعالیٰ نے مومنین پر احسان کیا ہے کہ ان میں انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیا جو انہیں آیات پڑھ کر سناتا ہے۔ ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے"

اور یہ سلسلہ حضرت محمدؐ پر آ کر ختم ہو جاتا۔ آپؐ "خاتم النبین" ہیں۔ ختم نبوت کو مانے بغیر کوئی بھی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔

"ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ و خاتم النبین، و کان اللہ بکل شیء علیما"۔ (الاحزاب ۴۰)

Try to add the Arabic of quranic ayats

Scanned with CamScanner

Date: Day:

ترجمہ۔ (اے لوگو) محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں مگر وہ اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

اسی طرح ختمِ نبوت پر روشنی ڈالتے ہوئے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا

" میں آخری نبی ہوں۔ تم آخری امت ہو"

Leave a line space between headings for neatness

۳- الہامی نظامِ حیات

اسلام ایک ایسا نظامِ حیات پیش کرتا ہے جو حکمِ الٰہی پر مبنی ہے۔ اسکی بنیاد خدائی ہدایت پر ہے۔ اسلامی نظامِ زندگی کے بنیادی ماخذ قرآن اور سنت ہیں۔ اسلامی نظریہ حیات کی یہی اسے باقی تمام نظریات سے ممتاز و نمایاں بناتی ہے کہ اس میں تمام تعلیمات اللہ کی ہدایت پر مبنی ہیں۔

قرآن پاک اللہ کی طرف سے نازل کردہ آخری آسمانی کتاب ہے جسکی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج 1400 سال بعد بھی اس میں ایک نقطے تک کی تبدیلی نہیں ہوئی۔

" انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون۔

(سورۃ الحجر: ۹)

ترجمہ:

بے شک یہ نصیحت ہم ہی نے اتاری ہے اور ہم ہی اسکے نگہبان ہیں"

اسی طرح قرآن پاک کے ساتھ ساتھ نبی اکرم ﷺ کی سنت بھی ہمارے لیے زندگی کے ہر پہلو میں ہدایت کا سرچشمہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے

" وما ینطق عن الھوی: (سورۃ النجم- 3)

ترجمہ

" اور وہ کوئی بات خواہش سے نہیں کرتے"

Scanned with CamScanner

اسلام کو الہامی دین ہونے کی ممتاز حیثیت حاصل ہے۔
موجودہ تمام مذاہب میں بے شمار تبدیلیاں ہو چکی ہیں اور
کوئی بھی اپنی اصل حالت میں محفوظ نہیں ہے سوائے اسلام کے۔

۴. **مکمل ضابطہ حیات**

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ زندگی کے ہر حوالے سے
ہدایت فراہم کرتا ہے۔ انفرادی و اجتماعی زندگی کے ساتھ ساتھ
معاشی، معاشرتی، قومی، سیاسی، قانونی خواہ ہر شعبے میں
ہدایت کا پیکر ہے۔

(الف) انفرادی زندگی میں ہدایت۔

انفرادی زندگی میں ایک نسل سے دوسری نسل تک اسلام ہدایت
کا سرچشمہ ہے۔ انسان کی پیدائش سے لے کر زندگی کے ہر معاملے میں
اسلام کی ہدایت موجود ہے۔ جیسے بچے کے پیدا ہونے پہ اذان دینا، عقیقہ
کرنا، پھر پرورش کے لیے ماں کی گود کو پہلی درسگاہ قرار دینا۔ اسی طرح
کردار سازی کے حوالے سے بھی بے شمار ہدایات موجود ہیں، جس میں
حسد سے بچنے، تکبر نہ کرنے جیسے احکامات ہیں۔ اسلام ہمیں ذریعہ
معاش سے لے کر حصولِ رزق کے تمام قوانین بتاتا ہے۔ اسی طرح
خاندانی نظام زندگی کے بارے میں بھی ہدایت فراہم کرتا ہے۔
یہ ایک کامل ضابطہ حیات ہے جو انسان کے لیے ایک نسل سے دوسری
نسل تک مسلسل ہدایت کا سرچشمہ ہے۔

ب) اجتماعی زندگی میں ہدایت

اجتماعی حقوق و فرائض سے لے کر معاشی و سماجی
نظام تک ہر پہلو میں اسلامی ہدایت موجود ہیں۔
اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں کہ۔

"یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وذروا ما بقی من الربوا ان
کنتم مومنین" (2:278)

" اے ایمان والو! اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ سے ڈرو
اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو۔

~~اسی طرح ہر پہلو میں سے حقوق پہ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے~~

اسی طرح زندگی کے ہر پہلو میں قرآن و سنت ہدایت کا پیکر ہیں

۵ دین و دنیا کی وحدت

اسلام کے نمایاں پہلوؤں میں سے ایک پہلو یہ بھی ہے کہ یہ
دین و دنیا کے مصنوعی علیحدگی کو ختم کرتا ہے۔ جہاں باقی تمام
مذاہب میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ خدا کی معرفت حاصل کرنے کے
کے لیے دنیاوی معاملات سے کنارہ کشی کرنا لازم ہے وہاں اسلام
میں ترکِ دنیا کی سختی سے ممانعت ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا

لا رھبانیۃ فی الاسلام۔

"اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں"

نا صرف اسلام ترکِ دنیا سے منع کرتا ہے بلکہ دنیاوی معاملات
جیسے کہ روزی کمانا، بچوں کی پرورش کرنا، کو بھی ثواب کا ذریعہ
قرار دیا گیا ہے۔ اللہ کی رضا کے لیے اور اسکے احکام کے مطابق
دنیاوی معاملات سرانجام دینا وسیع مفہوم میں عبادت ہے

ایک حدیث میں کہا گیا ہے کہ

"جو شخص والدین کے لیے محنت کرتا ہے وہ اللہ کی راہ
میں کام کرتا ہے جو شخص بیوی بچوں کے لیے کام کرتا ہے وہ بھی
اللہ کے لیے کام کرتا ہے اور جو اپنی ذات کو غربت سے بچانے
کے لیے کام کرتا ہے وہ بھی اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے"

Scanned with CamScanner

اسی طرح سورۃ القصص میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

وابتغ فیما اتاک اللہ الدار الاخرۃ ولا تنس

(77) نصیبک من الدنیا۔

"جو مال اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر بنانے کی فکر کر اور دنیا میں سے بھی اپنا حصہ فراموش نہ کر"

اسلام دنیاوی و آخروی زندگی دونوں کی بہتری پر زور دیتا ہے۔

ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔

"اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا"

۴۔ انفرادیت و اجتماعیت

اسلام میں انفرادیت و اجتماعیت میں مکمل توازن ہی اسکا ایک نمایاں پہلو ہے۔ اسلام انفرادیت کے ساتھ ساتھ اجتماعیت کا بھی برابر حکم دیتا ہے۔ پہلے نمبر پر انفرادی اسلام انسانی شخصیت کو فروغ دیتا ہے اور اس بات کی مخالفت کرتا ہے کہ انفرادی شخصیت ریاست یا اجتماعیت میں گم ہو جائے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

۲:۲۸۶ لھا ما کسبت و علیھا ما اکتسبت

"ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اسکا پھل اسی کے لیے ہے اور جو بدی سمیٹی ہے اس کا وبال اسی پر ہے"

لیکن انفرادیت کے ساتھ ساتھ افراد کو ریاست و معاشرے کی شکل میں منظم کرتے ہوئے اجتماعی ذمہ داری کا احساس

پیدا کرتا ہے۔ اسلام معاشرے کی بھلائی کا حکم دیتا ہے۔ باجماعت نظام زکوٰۃ اور جہاد جیسے تصور اس بات کا ثبوت ہیں کہ اسلام میں معاً انفرادیت کے ساتھ ساتھ اجتماعیت بھی پورے توازن کے ساتھ فروغ دی گئی ہے۔

ایک حدیث میں ارشاد ہوا ہے کہ

"مل جل کر رہو۔ ایک دوسرے سے مت کٹو، دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو"

۷۔ سادہ اور عقلی فطرت پہ مبنی دین

اسلام کا نمایاں پہلو یہ بھی ہے کہ آسان اور سادہ دین ہے۔ اس کی تعلیمات میں ابہام اور پیچیدگی نہیں ہے۔ تعلیمات سادہ اور قابل عمل ہیں۔ اسکی تعلیمات و عبادات اس قدر آسان فہم ہیں کہ ہر کوئی انہیں سر انجام دے سکتا ہے۔ یہاں خدا اور اسکے بندے کے درمیان کو کسی واسطے کی ضرورت نہیں۔ ہر شخص خدا کی کتاب کا خود مطالعہ کر کے اس سے استفادہ اور علم حاصل کر سکتا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ اسلام اندھی بہری اطاعت کا مطالبہ نہیں کرتا۔ قرآن میں بار بار انسان کو عقل و شعور استعمال کرنے کا کہا گیا ہے۔

ان شر الدواب عند اللہ الصم البکم الذین لا یعقلون

بے شک سب جانوروں میں سے بدتر اللہ کے نزدیک وہی بہرے گونگے ہیں جو نہیں سمجھتے" الانفال: ۲۲

جو لوگ سمجھ بوجھ سے کام نہیں لیتے انہیں جانوروں سے بھی بدتر کہا گیا ہے۔

اسی طرح آپ ﷺ نے بھی حصول علم کی تاکید کی ہے۔

Scanned with CamScanner

Date:

ترجمہ "علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔"

اسلام کی انہیں تعلیمات کا نتیجہ تھا کہ آمد اسلام سے قبل عرب جو جاہل اور وحشی تھے اس کی آمد کے بعد علم و تہذیب کا گہوارا بن گئے۔

۸- ثبات و تغیر

Use more elaborate, self explanatory and specific headings

قرآن و سنت کے دیے ہوئے اصول ابدی ہیں اور ان میں ثبات و تغیر کے درمیان مکمل توازن قائم کیا گیا ہے۔

اسلام جہاں ایک طرف زندگی کے ہمیشہ قائم رہنے والے اصول دیتا ہے وہیں یہ زندگی کی بدلتی ضروریات اور مسائل کا حل بھی دیتا ہے۔ اسکی تعلیمات ابدی ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی ممکن نہیں۔

اللہ تعالیٰ سورۃ یونس آیت نمبر ۶۴ میں ارشاد فرماتے ہیں

"لا تبدیل لکلمات اللہ"

"اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی۔"

ایک اور جگہ ارشاد ہوا ہے۔

"ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا"

"تم خدا کی سنت میں تبدیلی نہ پاؤ گے"

اسلامی تعلیمات ہمیشہ رہنے والی ہیں اور ان میں کسی [illegible] تبدیلی کی گنجائش نہیں، اس کے باوجود یہ زندگی کی بدلتی ہوئی ضروریات و مسائل کا حل بھی دیتی ہیں۔ اس کی دو اہم وجوہات ہیں۔ اول تو یہ کہ اسلامی اصول کی بنیاد انسانی فطرت ہے تو جب تک انسانی فطرت نہیں بدلتی تب تک ان اصولوں میں بھی تبدیلی کا سوال نہیں ہے اور یہی اصول خدا کی کامل ہدایت اور رہنمائی

Scanned with CamScanner

Date: Day:

ہیں۔ دوسرا یہ کہ یہ اصول انفرادی و اجتماعی زندگی کی بنیادیں فراہم کرتے ہیں اور ان بنیادی اداروں پر زمین و مکان کی تبدیلی کا کوئی اثر نہیں۔ اللہ نے چند ضروری حدود مقرر کی ہیں اب یہ ہر زمانے کے لوگ ان حدود کو مختلف طریقوں سے ~~اپنا سکتے ہیں~~ / اپنا سکتے ہیں

بنیادی اصول قائم کرنے کے بعد شریعت مسلمانوں کو آزادی دیتی ہے کہ پیش آنے والے مسائل کو اسلام کی مجموعی ہدایت کی روشنی میں اپنے اجتہاد سے طے کرے۔

و۔ مکمل کتاب کا حامل دین

اسلام مکمل کتاب کا حامل دین ہے جو وہ کتاب جس میں کسی شک و شبہ یا تبدیلی کی گنجائش نہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں۔

ذلک الکتب لاریب فیہ

یہ وہ کتاب ہے جسکے کتاب الہٰی ہونے میں کوئی شک نہیں۔ اسلامی تعلیمات کا پہلا اور مضبوط ذریعہ قرآن ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی دیتا ہے اور آج چودہ سو سال بعد بھی اسکی تعلیمات من و عن ویسے ہی ہیں جیسے نازل ہوئی تھیں۔ اسکی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے ہم ہی اس کے محافظ ہیں"
(الحجر ۹)

Scanned with CamScanner

۱۰۔ مساوات کا حامل دین

مساوات سے مراد برابری ہے اور اسلام مساوات پر مبنی ہے۔
اسلام میں داخل ہونے والے تمام افراد برابر ہیں ان میں
کسی کو کسی پر برتری حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے۔
اور اس بات کا درس نبی اکرم ﷺ نے خطبہ حج الوداع میں
بھی دیا ہے کہ کوئی بھی مسلمان چاہیے وہ کسی بھی رنگ، نسل،
زبان یا علاقے سے تعلق رکھتا ہو کسی دوسرے مسلمان سے برتر نہیں
مگر سوائے تقویٰ کے۔ اسی طرح مساوات کے بہترین عملی مظاہرے
کی مثال حضرت عمر فاروق رض کا سفرِ شام کا قصہ ہے کہ اونٹ
پر غلام اور خلیفہ وقفے وقفے سے سوار ہوتے تھے۔ اسی مساوات
پر علامہ اقبال کچھ یوں لکھتے ہیں کہ

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

اسی طرح ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"ان اکرمکم عند اللہ اتقکم" الحجرات: 13

سب انسانوں میں عزت والا وہ ہے جو اللہ کی تقویٰ میں سب سے
بڑھا ہوا ہے۔

۱۱۔ عملی دین

اسلام محض ایک خیالی اور فلسفانہ نظام نہیں بلکہ
ایک عملی دین ہے۔ جو دنیا و آخرت کی کامیابی کا ضامن ہے
سورۃ النجم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ
"انسان کے لیے وہی ہے جس کی اس نے کوشش کی"
"جو ایمان کے ساتھ اچھے اعمال کرتا ہے اس کی کوشش
ضائع نہ ہوگی، ہم اس کی کوشش کو لکھ رہے ہیں۔ (الانبیاء: 94)

Scanned with CamScanner

Date: ________ Day: ________

"ہر ایک کے لیے ان کے عمل کے موافق درجے ہیں" الانعام:132

۱۲- انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔

انسانیت سے مراد وہ صفات ہیں جو انسان کو انسان بناتی ہیں جیسے کہ ہمدردی، شفقت، رحم دلی، نیکی، اور احساس وغیرہ۔
اسلام ہمیں ہر طرح سے انسانیت کو فروغ دینے کا درس دیتا ہے۔ فلاح و بہبود، صدقہ جاریہ جیسے کاموں کا درس سب سے پہلے اسلام نے دیا۔ اسی کے ساتھ ساتھ اسلام مل جل کر رہنے، ایک دوسرے کا احساس اور حقوق و فرائض سر انجام دینے کی بھی تلقین کرتا ہے۔ سورۃ المائدہ آیت نمبر ۳۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "جس نے ایک انسان کو بچایا اس نے پوری انسانیت کو بچایا۔ اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد ہے کہ جس نے ایک انسان کا قتل کیا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔ لہٰذا اسلامی قوانین و اصول ہمیشہ انسانیت اور اچھے اخلاق کا درس دیتے ہیں۔

End with conclusion.

Scanned with CamScanner